نقد و نظر

رحماء بینھم (حصہ سوم)

تالیف : مولانا محمد رفیع صاحب

ناشر : ادارۂ تصنیف و تالیف، جامعہ محمدی شریف، ضلع جھنگ

صفحات ۲۱۶ - کتابت، کاغذ، طباعت، جلد شاندار - قیمت ۲۵ روپے

بدقسمتی سے بعض لوگ اس کام میں مصروف رہتے ہیں کہ حضراتِ شیعہ اور اہلِ سنت کے درمیان بعض امور میں جو اختلاف رائے پایا جاتا ہے، اسے بڑھا چڑھا کر بیان کیا جائے۔ وہ متنازعہ فیہ مسائل کو اس نہج سے موضوعِ بحث بناتے ہیں کہ تلخی کی سی فضا پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ روش نہایت غلط ہے۔ اس قسم کی باتیں کرنا جن سے دونوں فریق ایک دوسرے سے دور ہو جائیں، نہ اسلام کی خدمت ہے اور نہ ملک و ملّت کی، بلکہ مذہبی و ملّی مصلحتوں کے خلاف اور ملکی و قومی تقاضوں کے منافی ہے۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ مذہبی اور مسلکی مسائل پر اظہارِ خیال میں اعتدال سے کام لیا جائے اور کوئی ایسی بات زبان سے نہ نکالی جائے جو اختلاف کی خلیج کو اور زیادہ وسیع کر دینے کا باعث بن سکے۔ اس سلسلے میں زیرِ تبصرہ کتاب "رحماء بینھم" کے فاضل مصنف مولانا محمد رفیع صاحب کا اسلوبِ تحریر اور اندازِ تحقیق لائقِ ستائش ہے۔ کتاب کا نام انھوں نے بڑا عمدہ تجویز کیا ہے۔ قرآن کا لفظ "رحماء بینھم" یعنی تمام صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم آپس میں انتہائی محبت اور رحم دلی کا برتاؤ کرتے تھے۔ ایک دوسرے پر جان چھڑکتے اور باہم شفقت فرماتے تھے۔

یہ کتاب فاضل مصنف نے تین حصوں میں مکمل کی ہے۔ پہلے حصے میں حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت علی اور تمام اہلِ بیت کے باہمی تعلقات کی وضاحت کی ہے، دوسرے حصے میں حضرت عمر فاروق اور حضرت علی اور ان کے اہلِ خانہ کے مراسم مشفقانہ بیان کیے ہیں۔ (یہ دونوں حصے تبصرہ نگار کی نظر سے نہیں گزرے) اس کے بعد مصنف نے تیسرا حصہ مرتب کیا جو اس وقت پیشِ نگاہ ہے، یہ حصہ حضرت عثمان